رو سے غیر مسلم طلبہ کو "اسلامیات لازمی" کے بجائے اخلاقیات اور سوکس کا پرچہ لینے کی اجازت ہے مگر درخواست گزار کے مطابق مسیحی طلبہ کے لیے یہ مضمون غیر دلچسپ ہے۔ محمد اسلم رانا کہتے ہیں: "بائبل کو بطور درسی کتاب پڑھانے کا اہتمام تو انگریزی دور میں بھی نہیں کیا گیا تھا" (ص ۴۹)۔ ان کا خیال ہے کہ سب سکولوں میں تو دور کی بات ہے، عیسائی سکولوں میں بھی اس کی تعلیم دینا انتہائی غیر مناسب ہے، کیونکہ اس کے نتیجے میں عیسائی بچوں کے اخلاق و کردار پر اثرات بد مرتب ہونے کا شدید خطرہ ہے (ص ۶۳)۔ اس کی تائید میں رانا صاحب نے قوی دلائل دیے ہیں۔

کتاب کے آخر میں بعض معروف علما اور دانش وروں کی تائیدی تقریظات اور فتاویٰ شامل ہیں جن میں ایک سوال یہ اٹھایا گیا ہے کہ کیا عیسائی ممالک کی مسلمان اقلیتوں کو سرکاری سطح پر اسلامی تعلیمات کی تدریس کی سہولت حاصل ہے؟ (د۔ ہ)

مطبوعات موصولہ

☆ **فضل احمد کریم فضلی، شخصیت و فن**، سید جاوید اقبال۔ ناشر: قصر الادب، فلیٹ اے/۴، جامع کلاتھ مارکیٹ، لطیف آباد، حیدر آباد سندھ۔ صفحات: ۱۶۴۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ [جامعہ سندھ سے ایم اے اردو کا ایک مقالہ۔ فضلی مرحوم اسلام پسند ادیب، وطن دوست بیورو کریٹ، بلند پایہ شاعر اور نامور ناول نگار تھے۔ ان کا "خون جگر ہونے تک" اردو میں چوٹی کا ناول ہے اور کیا خوب ہے، قابل مطالعہ ہے]۔

☆ **خود نوشت حیات سرسید**، مرتبہ: ضیاء الدین لاہوری۔ ناشر: فضلی سنز، اردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۳۷۲۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔ [سرسید کی تصانیف، تحریروں اور تقریروں کے اقتباسات سے بڑی محنت و کاوش کے ساتھ مرتبہ خود نوشت۔ یہ طبع دوم ہے، اول پر تبصرہ: ترجمان القرآن، مئی ۱۹۹۴]۔

☆ **کلیات محمد حسن براہوی**، مرتبہ: ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ ناشر: سیرت اکادمی، ۲۷۲-اے، 'او' بلاک ۳، سٹیلائٹ ٹاؤن، کوئٹہ۔ صفحات: ۹۰۔ قیمت: ۱۳۰ روپے۔ [ملا محمد حسن (وفات ۵۶-۱۸۵۵) بلوچستان کی ایک علم دوست اور ممتاز شخصیت تھی۔ اردو، براہوی، بلوچی اور فارسی کے شاعر بھی تھے۔ مرتب موصوف نے ۱۹۷۶ میں ملا صاحب کا اردو کلام، محنت سے مرتب کر کے شائع کیا۔ یہ دوسرا ایڈیشن ہے]۔

☆ **نورانی قاعدہ**، مولوی نور محمد مع ضروری قواعد تجوید و قرات از تسہیل القواعد، مولانا قاری فتح محمد پانی پتی۔ ناشر: جامعہ عربیہ عمر فاروق، توحید نگر، فاروق اعظم روڈ، فاروقہ، ضلع سرگودھا۔ صفحات: ۲۴۔ قیمت: ۳ روپے۔ [بچوں کے لیے ایک ابتدائی مفید قاعدہ]۔